بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فهرس الموضوعات والعناوين

للبحوث العلمية

(تحقیقی مقالات) ضمنی

لعام ۱۴۴۵ھ/2024ء

لطلاب الدرجة النهائية والباحثين

لنيل شهادة العالمية فی العلوم العربية والإسلامية

(ایم اے عربی واسلامیات)

تحت إشراف

تنظيم المدارس أهل السنة باكستان

نتیجہ از ممتحن گرامی

عنوان مقالہ:________________ عنوان نمبر (لازمی لکھیں):________________

نام امیدوار:________________ ولدیت:________________

عالمیہ سال دوم (2024ء) کارول نمبر:__________ عالمیہ سال دوم ضمنی (2024ء) کارول نمبر:__________

مقالہ چیک کرنے کے لیے نمبروں کی تقسیم اور مختصر ملاحظات:

نمبر شمار	مقالہ کے اجزاء	مقررہ نمبر	حاصل کردہ نمبر	نمبر کم ہونے کی وجہ
01	**فہرست عنوانات**	05		
02	**مقدمہ** مندرجہ ذیل امور کا احاطہ ضروری ہے: (موضوع کا تعارف، اہمیت موضوع، سابقہ کام کا جائزہ، تحقیق کے بنیادی سوالات و اہداف)	15		
03	**صُلبِ موضوع** (سوالات و اہداف کے مطابق موضوع پر تحقیق)	50		
04	**حواشی وذیل حوالہ جات اور توضیحی نوٹس**	10		
05	**موضوع کی بحث پر مبنی نتائج / خلاصۂ بحث**	05		
06	**موضوع پر مزید کام کرنے کی تجاویز**	05		
07	**مقالہ میں وارد آیات واحادیث کی فہرست** (آخر میں لگائیں)	05		
08	**فہرست مصادر ومراجع**	05		
09	**میزان**	100		

مقالہ کے بارے میں ممتحن کے عمومی تاثرات:________________

____

____

نام ممتحن:________________

دستخط ممتحن:________________

تاریخ:________________

نوٹ: 1۔ نتیجہ از ممتحن، مندرجہ بالا پُر فارمہ کاپی کر کے امیدوار اپنے مقالے کے آغاز میں لگائے، اس میں مطلوبہ کوائف کو امیدوار خود احتیاط سے درج کرے۔

2۔ مقالہ بغیر کمپوزنگ کے قابل قبول نہ ہو گا، کمپوزنگ کے متعلق ہدایات کے صفحات کا مطالعہ فرمائیں۔

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

فهرس الموضوعات والعناوين لطلاب الدرجة النهائية والباحثين

لنيل شهادة العالمية فى العلوم العربية والإسلامية (ایم اے عربی واسلامیات)

تحت إشراف تنظيم المدارس أهل السنة باكستان عام 1445ھ (2024ء) ضمنی

تفسير القرآن الكريم وما يتعلق به

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
1	**مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر للرازی) میں مباحثِ تصوف** پارہ نمبر 6 تا 10 کا تحقیقی مطالعہ	مفسر علیہ الرحمہ کا تعارف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، تفسیر مفاتیح الغیب کا تعارف وخصوصیات ، تصوف کا معنی ومفہوم، تفسیر میں مذکورہ مباحثِ تصوف واصطلاحات، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
2	**مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر للرازی) میں مباحثِ تصوف** پارہ نمبر 11 تا 15 کا تحقیقی مطالعہ	مفسر علیہ الرحمہ کا تعارف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، تفسیر مفاتیح الغیب کا تعارف وخصوصیات ، تصوف کا معنی ومفہوم، تفسیر میں مذکورہ مباحثِ تصوف واصطلاحات، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
3	**مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر للرازی) میں مباحثِ تصوف** پارہ نمبر 16 تا 20 کا تحقیقی مطالعہ	مفسر علیہ الرحمہ کا تعارف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، تفسیر مفاتیح الغیب کا تعارف وخصوصیات ، تصوف کا معنی ومفہوم، تفسیر میں مذکورہ مباحثِ تصوف واصطلاحات، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
4	**مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر للرازی) میں مباحثِ تصوف** پارہ نمبر 21 تا 25 کا تحقیقی مطالعہ	مفسر علیہ الرحمہ کا تعارف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، تفسیر مفاتیح الغیب کا تعارف وخصوصیات ، تصوف کا معنی ومفہوم، تفسیر میں مذکورہ مباحثِ تصوف واصطلاحات، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
5	**مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر للرازی) میں مباحثِ تصوف** پارہ نمبر 26 تا 30 کا تحقیقی مطالعہ	مفسر علیہ الرحمہ کا تعارف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، تفسیر مفاتیح الغیب کا تعارف وخصوصیات ، تصوف کا معنی ومفہوم، تفسیر میں مذکورہ مباحثِ تصوف واصطلاحات، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
6	**معاشی، معاشرتی اور اخلاقی اقدار کا تحقیقی جائزہ** تفسیر نور القرآن (از علامہ ابو نصر منظور احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ) کی روشنی میں	تعارف مصنف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، تفسیر نور القرآن میں معاشی، معاشرتی اور اخلاقی اقدار کا تعارف، انسانی زندگی پر ان کے اثرات، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
7	**قرآنک انسائیکلوپیڈیا (پروفیسر اشفاق احمد خان)** ایک تحقیقی مطالعہ	تعارف مصنف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، انسائیکلوپیڈیا معنی ومفہوم، عربی، اردو الفاظ، تاریخ اسلام کی الموسوعۃ طرز کی کتب کی تفاصیل، مجلدات، امتیازی خصوصیات، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
8	**قرآن کریم میں مصری حکمرانوں سے خطاب** ایک تحقیقی مطالعہ	مصری حکمرانوں کا تعارف، حکمرانوں کے مختلف القابات وخطابات، احتساب، حکمرانوں کے خلاف خروج فقہی نقطہ نظر، قرب قیامت حکمرانوں میں بصیرت کا فقدان، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
9	**علوم قرآن پر عربی تالیفات کا تحقیقی جائزہ**	تاریخ، علوم قرآن کی مختلف انواع اور اُن پر تالیفات کا انڈیکس، برصغیر میں علوم قرآن کے حوالے سے اہل علم کی خدمات، سفارشات، خاتمہ ونتائج البحث
10	**ارْذَلُ الْعُمَر کی تعبیر وتشریح** ایک مطالعہ	قرآن کریم میں مذکور مقامات، ہر مقام میں آیت کا معنی ومصدق، کم از کم پانچ اہل سنت تراجم وحواشی سے ترجمہ کی نشاندہی اور مترجمین کی مراد، عمر کا تعین، ارزل العمر احادیث کی روشنی میں، پناہ طلب کرنے کی وجوہات، نتائج البحث، سفارشات، خلاصۃ البحث

الأحاديث النبوية والسيرة النبوية وما يتعلق بها

11	منہج الشیخ الألبانی فی تضعیف احادیث الادب المفرد ایک تحقیقی جائزہ	تعارف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو) ضعیف الادب المفرد کا مختصر تعارف، ضعیف الادب المفرد میں شیخ البانی کا منہج واسلوب تحقیقی جائزہ، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
12	مطالع اہل سنت کی پانچ اصول حدیث کی اردو کتب کا تقابلی جائزہ اور تحقیقی مطالعہ	مختصر الاصول (سید نعیم الدین مراد آبادی)، اصول حدیث (نفیس احمد مصباحی) معارف اصول حدیث (مولانا عبد اللہ اعظمی، مولانا جاوید رضا نجمی) آسان اصول حدیث (قاری محمد ہاشم سعیدی) اصطلاحاتِ حدیث (علامہ محمد صدیق ہزاروی) کتب میں اصطلاحاتِ حدیث کا تقابلی جائزہ، تجاویز اور سفارشات، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
13	فروغ علوم الحدیث میں رسائل اہل سنت وجرائد کا کردار تجزیاتی مطالعہ	جرائد ورسائل کی تاریخ اور سات جرائد اہلسنت کا تفصیلی تعارف، کتاب الحدیث کی اہمیت وافادیت، علوم حدیث کے مختلف الموضوعات تحقیق، احوال وآثار، سفارشات، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
14	کتب احادیث میں تحریفات ایک تحقیقی جائزہ	تحریف وخیانت کی مذمت، کتب اسلامیہ میں تحریفات کی وجوہ، دشمنانِ اسلام کی سازشیں، کتب، شروح اور مختلف موبائل ایپس میں لفظی ومعنوی تحریفات، تجاویز، فوائد ونتائج البحث۔
15	المختصر فی سیرة خیر البشر ﷺ (الدکتور إبراهيم بن فهد الودعان) کا ترجمہ اور تحقیقی مطالعہ	تعارف کتاب ومصنف، مطالعہ سیرت کی اہمیت وتاریخ، منہج واسلوب، توضیحی نوٹس، تحقیق وتخریج، سفارشات، خاتمہ، نتائج البحث۔

المسائل الاعتقادية والكلامية ومتعلقاتها

16	بدیع الزمان سعید نورسی رحمۃ اللہ علیہ عقائد وایمانیات کے تحفظ کے لیے کاوشیں، ایک مطالعہ	تعارف، ابتدائی واعلیٰ تعلیم، ترکی کی تاریخی اور مرکزی حیثیت، ابتلاوآزمائش کا دور، سیاسی دور کا آغاز ونتائج، افکار وتحریکات اور مقالات کا اسلوب ومنہج، نتائج، سفارشات، خلاصۃ البحث
17	زجر الاشقياء عن إهانة الإصفياء (تالیف شیخ سید احمد الدین گانگوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ) کا منہج واستدلال	تعارف کتاب ومصنف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، وجہ تالیف، مصنف کا منہج واستدلال، توہین رسالت اور توہین اہل بیت وصحابہ میں اقوال ائمہ، استدلات کی تفاصیل، فوائد، خاتمہ، نتائج البحث
18	اعادۂ روح اور نکیرین کے سوال وجواب ڈاکٹر مسعود عثمانی (جماعت المسلمین) کے نظریات کا تحقیقی جائزہ	ڈاکٹر عثمانی کے تکفیری نظریات، اعادۂ روح اور سوالاتِ منکر نکیر کے بارے میں اہلسنت وجماعت کا موٴقف مع دلائل، شبہات کا ازالہ، فوائد، خاتمہ، نتائج البحث۔
19	المختصر فی أصول الدين (مصطفی شیخ ابراہیم طابر) کا ترجمہ اور تحقیقی مطالعہ	تعارف کتاب ومصنف، عقائد کی اہمیت وضرورت، منہج واسلوب، توضیحی نوٹس، تحقیق وتخریج، سفارشات، خاتمہ، نتائج البحث۔

المسائل الفقهية والإسلامية وما يتعلق بها

20	بائن بالعدت اور بائن بالالفاظ (کنائی الفاظ سے طلاق) کا فرق نیز ثالثی کونسل کے موثرنامہ سے متعلق شرعی احکامات کا جائزہ	طلاق کی اقسام، طلاق بائنہ کی وضاحت، بائن بالعدت اور بائن بالالفاظ کا فرق، موئثرنامہ جاری کرنے کیلئے ثالثی کونسل کا طریقہ کار اور شریعت اسلامیہ کی روشنی میں اس کا شرعی جائزہ، سفارشات۔
21	بدائع الصنائع (علامہ کاسانی) اور رد المحتار (علامہ ابن عابدین شامی) کا منہج واسلوب اور خصائص: خصوصی مطالعہ	تعارف کتاب ومصنف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، ہر دو کتاب میں آیات واحادیث سے استدلال، صحت حدیث پر کلام، اجماع وقیاس سے استفادہ، مختار وراجح اقوال، خاتمہ، نتائج البحث
22	الدرایہ فی تخریج أحادیث الھدایہ ونصب الرایہ فی تخریج أحادیث الھدایہ (عسقلانی شافعی، زیلعی حنفی) تعارفی وتقابلی جائزہ	تعارف کتب اور مصنفین، فقہی مقام ومنہج وامتیازی خصوصیات اور تقابلی جائزہ، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
23	مزارعت اور مروجہ مزارعت کا تحقیقی جائزہ کتاب الخراج (امام ابو یوسف) کی روشنی میں	تعارف کتاب اور مصنف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، مزارعت کے لغوی واصطلاحی معنی، جواز وعدم جواز پر فقہی دلائل، شرائط وضوابط، صحیحہ اور فاسدہ کی وجوہات، امام ابو یوسف کے نزدیک مزارعت کے اقسام واحکام اور شرائط جواز، مزارعت اور عصری تقاضے، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔

24	**محکمہ زکوٰۃ پاکستان اور پاکستانی معاشی مسائل** کا تقابلی جائزہ	محکمہ زکوٰۃ کا قیام، سودی نظام کے خاتمہ میں محکمہ زکوٰۃ اور پاکستان کے معاشی مسائل، محکمہ زکوٰۃ کا کردار، عہد فاروقی سے تقابل، محکمہ زکوٰۃ اور پاکستان کے معاشی مسائل، محکمہ زکوٰۃ کا پاکستان کے معاشی مسائل کے حل میں عملی کردار، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
25	**طبی اخلاقیات، شرع اسلامی کی روشنی میں** ایک جائزہ	اطباء ومعالجین کے فرائض اور شرعی ذمہ داریاں، اہلیت، علاج ومعالجہ کے شرعی اصول وضوابط، ڈاکٹرز کی کوتاہی اور ضمان کا مسئلہ، متعدی امراض اور ان کے شرعی احکام، تجاویز
26	**سونے کے زیورات کی خرید وفروخت** کاٹ، پالش اور ملاوٹ کا شرعی حکم	خرید وفروخت کے ضابطے، سونے کی خرید وفروخت سے متعلق شرعی احکامات، کاٹ، پالش اور ملاوٹ کی وضاحت، واپسی پر کٹوتی کا شرعی جائزہ، تجاویز، آراء، نتائج البحث۔
27	**ماہنامہ نور الحبیب (بصیر پور) میں فقہی مباحث** ایک تحقیقی جائزہ	مجلہ کا تعارف وتاریخ، فقہی مضامین، مضمون نگار کا مختصر تعارف، مضامین کی ترتیب اشاریہ ماہ وسال کی ترتیب سے، خاتمہ، فوائد ونتائج البحث۔
28	**فقہ الزکوٰۃ (ڈاکٹر یوسف القرضاوی) منہج واسلوب** تفردات کا خصوصی مطالعہ	تعارف، حالات زندگی، مشاہیر کا خراج تحسین، تصانیف کا تفصیلی تعارف، کتاب فقہ الزکوٰۃ کی اہمیت وافادیت، اہل علم کی آراء، کتاب کا خصوصی مطالعہ، صاحب کتاب کے تفردات، سفارشات، نتائج
29	**عصر حاضر میں سودی نظام پر جدید کتب** کا تحقیقی جائزہ	سودی نظام کے فروغ کے ذرائع، سودی کاروبار کی جدید صورتیں، عصر حاضر کی جدید کتب کا مختصر تعارف، سودی نظام پر لکھی گئی کتب کا تحقیقی جائزہ، جدید طرز پر لکھی گئی کتب کا اطلاق، سفارشات، خلاصۃ البحث۔
30	**حکومتی عہدیداروں کو ملنے والے تحائف** **فقہی نقطہ نظر**	تحفہ لینے اور دینے کے آداب، اسلامی تعلیمات، دورانِ ملازمت ملنے والے افسر کو دیئے گئے تحائف کا شرعی حکم، توشہ خانہ کی تفصیل اور تقسیم، سرکاری تحائف کی نیلامی کا طریق کار، سفارشات، خلاصہ
31	**جہیز وبری کی ملکیت سے متعلق علماء کی آراء** **تقابلی مطالعہ**	جہیز وبری کا تاریخی پس منظر، اغراض ومقاصد، حدود وقیود، شرعی، عرفی اور معاشرتی حیثیت، ملکیت ووراثت سے متعلق علماء کی آراء، فوائد ونقصانات، نتائج البحث، تجاویز وسفارشات، خاتمہ
32	جزیل المواہب فی اختلاف المذاہب (الشیخ جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ) کا ترجمہ اور تحقیقی مطالعہ	تعارف کتاب ومصنف، موضوع کی اہمیت اور افادیت، منہج واسلوب، توضیحی نوٹس، تحقیق وتخریج، سفارشات، خاتمہ، نتائج البحث۔
33	**احکام ومسائل پر دس تصانیف اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ** کا اختصاصی مطالعہ	تعارفِ تحقیق، صاحبِ تصنیف کے احوال وآثار، ہر تصنیف کی مبادیاتِ بحث، ابواب وفصول کا تعارف واسلوب، امتیازات وخصوصیات، متنی مطالعہ، خصوصیاتِ تصنیف، نتائج بحث اور خاتمہ

التصوف والرجال والتعلیم والتربیۃ ومایتعلق بہا

34	**ملفوظاتِ چشت (ہشت بہشت)** **میں آثارِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم** مطالعاتی جائزہ	ملفوظات کی حقیقت، دینی وعلمی اہمیت اور تاریخی روایت، سلاسل طریقت میں معروف چند اہم کتب ملفوظات کی تعارفی تفصیلات، صاحبِ ملفوظ کے مختصراً احوال اور اسلوبِ بیان، آثار کی حجیت، اقوال وآثار کی مکمل تحقیق وتخریج، نتائج بحث اور خاتمہ
35	**اتحاد بین المسلمین اور افکار رضا** ایک مطالعہ	اجمالی تعارف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو)، امت مسلمہ میں انتشار وافتراق کے اسباب، اعلیٰ حضرت پر فرقہ واریت کے طعن کی حقیقت، نتائج، تجاویز وسفارشات
36	**علامہ مفتی عنایت احمد کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ** تصنیفی خدمات اور منہج واسلوب	تعارف، سیرت وخصائص، قومی وملی خدمات، تصانیف کا خصوصی مطالعہ، منہج واسلوب، خاتمہ، فوائد، نتائج البحث۔
37	**مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ کے کلام میں مذکور تلمیحات قرآنیہ** تشریح وتخریج	تعارف (چار صفحات سے زیادہ نہ ہو) تلمیحات کی تعریف وامثلہ، مثنوی میں مذکور تلمیحات قرآنیہ کی تشریح وتخریج ایک تحقیقی مطالعہ، خاتمہ، فوائد، نتائج البحث۔

38	سلطان التارکین حضرت شیخ حمید الدین حاکم سہروردی رحمۃ اللہ علیہ (قلعہ مئو مبارک۔رحیم یار خان)احوال وآثار	تعارف، ترکِ بادشاہی، سلسلہ طریقت اور مرشد خانے سے قرابت وعقیدت، معاصر علمی شخصیات، فارسی شاعری، کیچ مکران اور مئو مبارک کی تاریخی و مذہبی حیثیت، نتائج، خاتمۃ البحث
39	حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مترجم ملفوظ 'روشن چراغ' افادیت و معنویت، ایک مطالعہ	تعارف کتاب و مترجم (پروفیسر ڈاکٹر معین نظامی) ادبی خدمات، ملفوظات چشت کی تاریخ اور عصری افادیت، آیات، احادیث، اقوال وآثار کی تحقیق و تخریج، سفارشات، نتائج
40	علامہ احمد بخش صادق (صدر مدرس مدرسہ محمودہ محمودیہ) رحمہ اللہ حیات وخدمات	تعارف، تدریسی خدمات، علمی وثوق، معاصر شخصیات وروابط، عقائد اہلسنت کے تحفظ میں کردار، خاتمہ، نتائج البحث
41	صرف تونسوی (علامہ خدا بخش جراح رحمۃ اللہ علیہ) اور فارسی کتب صرف کا باہمی موازنہ، ایک مطالعہ	علم صرف کی اہمیت ومبادیات، تعارف مصنفین، فارسی کتب صرف کے مابین موازنہ، اسلوب ومنہج امثلہ کا معیار، صرف تونسوی کی جامعیت، خصوصیات اور تفردات، تجاویز، خلاصہ، نتائج البحث
42	مدارس کے نظام امتحانات میں بورڈز کی اہمیت: ایک تعارفی مطالعہ	امتحانی نظام میں انقلاب، اصلاحات کی ضرورت، سفارشات، خلاصہ، نتائج البحث
43	تنظیم المدارس کا موجودہ امتحانی نظام تحقیقی وتنقیدی جائزہ	امتحانی نظام میں انقلاب، اصلاحات کی ضرورت، سفارشات، خلاصہ، نتائج البحث
44	مدارس میں تحقیقی مجلات کا اجراء ضرورت واہمیت	مدارس میں تحقیق کا معیار، طلبہ کے لیے تحقیقی سرگرمیاں، کسی ادارہ کے فروغ کے لیے مجلہ کا قیام کیوں ضروری ہے؟ دینی مجلات کا پس منظر، ضرورت، تجاویز، نتائج البحث
45	خانقاہ سعیدیہ کاظمیہ (ملتان) کی دینی وفلاحی خدمات ایک تعارفی مطالعہ	تاریخ اور خانقاہی نظام کی افادیت، انسان دوستی، درس اخلاقیات، نظام اصلاح وتربیت دینی ودنیاوی علوم کا امتزاج، ملکی سالمیت کا استحکام اور جذبہ حب الوطنی، سفارشات، خلاصہ
46	اردو شروح وحواشی اور تلخیصات سے جامعاتِ دینیہ کے طلبا کا استفادہ فوائد ونقصانات کا ایک جائزہ	نصاب کی تدوین، تدریسی مقاصد، برصغیر کے دینی جامعات میں لغت عربی کی پاسبانی، نصاب میں موجود اہم کتب کا تعارف اور مقاصد کا حصول، اردو شروح اور حواشی کی ضرورت، تلخیصات کی روایت، فاضلین کی علمی استعداد اور صلاحیت، نتائج، تجاویز وسفارشات
47	دینی جامعات کو درپیش علمی اور اقتصادی مسائل حل وتجاویز	دینی جامعات کی تاریخ، نصابہائے تعلیم، نظم وضبط، اپنے علاقے کے کم از کم پانچ ماہرین علوم اسلامیہ کا تعارف، وسائل ادارہ اوران کے مصارف، درپیش مشکلات اوران کا حل، نتائج، تجاویز وسفارشات
48	اصلاح معاشرہ اور فکر رومی ایک مطالعہ	حالات (چار صفحات سے زیادہ نہ ہوں) تعارف تالیفات، اصلاح معاشرہ کے لیے کم از کم دس اہم اقدامات، مثنوی اور دیگر تالیفات کی روشنی میں، نتائج، خاتمہ
49	پاکستان میں نعیمین کے قائم کردہ ادارے ایک خصوصی مطالعہ	بانیان کا تعارف، اہداف ومقاصد، اداروں کا فکر رضا کے فروغ میں کردار، اداروں کی نمایاں خصوصیات، ملی وقومی خدمات، سفارشات ونتائج البحث
50	شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد اقبال سعیدی رضوی رحمۃ اللہ علیہ حیات وخدمات	تعارف، شخصی اوصاف وخصائص، تصنیفات، خطبات، تحاریک میں کردار، معروف تلامذہ وخلفاء، ملی وقومی خدمات، تجاویز، خلاصہ، نتائج البحث
51	فارغین دینی مدارس کے مسائل ایک جائزہ	فضلائے مدارس کی ذمہ داریاں، معاشی مسائل، ضروریات، حل، تجاویز، خاتمہ، فوائد، نتائج البحث۔
52	مجلات وجرائدِ اہل سنت تحقیقی وتعارفی جائزہ	مجلات وجرائد کی اہمیت واثرات، ابلاغ کے اصول وضوابط اسلامی تناظر میں، کم از کم 12 سنی جرائد ومجلات کی تاریخ اور اشاعتی مضامین پر ایک نظر، سفارشات، خاتمہ، فوائد، نتائج البحث۔
53	علامہ غلام جہانیاں معینی قریشی رحمۃ اللہ علیہ حیات وخدمات	تعارف، شخصی اوصاف وخصائص، تصنیفات، خطبات، تحاریک میں کردار، معروف تلامذہ وخلفاء، ملی وقومی خدمات، تجاویز، خلاصہ، نتائج البحث

54	**بصارت سے محروم اہل علم وفضل** ایک مطالعہ	بے بصر کا لغوی واصطلاحی معنی، بے بصر کی روایت کا حکم، کم از کم دس شخصیات کا تعارف، اور خدمات دینیہ، نتائج البحث، سفارشات، خلاصۃ البحث۔

السیاسۃ والحکومۃ والسِیر ومایتعلق بہا

55	**حکومتی عہدوں پر تقرری کا معیار** عہد رسالت وعہد خلافت کی روشنی میں	منصب کا معیار اور تقاضے، گورنر و قضاۃ کے تقرر کے لیے رسول اللہ ﷺ اور خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کا معیار، دوستی اور اقربا نوازی کا تدارک و نقصانات، تجاویز، خلاصہ، نتائج البحث
56	**سماجی بہبود کے نام پر 'این جی اوز' کی خدمات** اور اسلام دشمن سرگرمیاں: ایک مطالعاتی جائزہ	'این جی اوز' کا تاریخی پس منظر، پاکستان میں این جی اوز کے اہداف، خدمت خلق اور سماجی بہبود اسلامی تعلیمات کی روشنی میں، نتائج بحث اور خاتمہ

ہدایات وضوابط برائے تحقیقی مقالات

امتحانی قواعد وضوابط:

- تحقیقی مقالات لکھوانے کا مقصد ''تصنیف و تالیف'' کی خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، تحقیق و تخریج اور استنباط کی بہتر تربیت دینا اور حوصلہ افزائی کرنا ہے، لہٰذا مقالہ نگاران کی راہنمائی اور تحقیق و تالیف کو کماحقہ مفید بنانے کیلئے مدارس کے منتظمین سے گذارش ہے کہ:

i. ''ہر مقالہ نگار کیلئے تحقیق و تصنیف کا ملکہ رکھنے والے استاذ کا ہی بطورِ ''مشرف''(Supervisor) تقرر فرمائیں۔''

ii. ایک مشرف کے زیرِ نگرانی مقالہ نگران کی تعداد کم از کم ہونی چاہیے تاہم اگر کسی ادارے میں امیدواران کی تعداد کثیر ہو تو ایک مشرف زیادہ سے زیادہ آٹھ مقالات کی نگرانی کر سکتا ہے۔ اس سے زیادہ کی اجازت نہ ہے۔

iii. مقالہ نگار جس ادارے میں زیرِ تعلیم ہے مشرف (Supervisor) کا اسی ادارے سے ہونا ضروری نہیں بلکہ امیدوار اپنے جامعہ کے سربراہ کی اجازت سے کسی اور ادارے کے استاذ کو بھی اپنا مشرف بنا سکتا ہے۔

- مشرفین کرام اپنی اخلاقی و منصبی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلسل راہنمائی فرمائیں اور اپنی نگرانی میں مقالہ تحریر کرائیں تاکہ مستقبل کی علمی و تحقیقی ضرورتوں کے اہل، رجالِ کار تیار ہو سکیں۔ سطحی اور نقل شدہ مقالہ ہونیکی وجہ سے امیدوار کی ناکامی مُشرف کیلئے سُبکی کا باعث ہو گی۔
- تنظیم المدارس کی جانب سے جاری کردہ عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مقالہ لکھنا ضروری ہے۔
- مقالہ صرف وہی امیدوار لکھیں گے جنہوں نے عالمیہ سال اول کے امتحان میں کامیابی سے شمولیت اختیار کرلی ہو۔ نیز تاحال مقالہ نویسی صرف طلبہ کیلئے ہے طالبات کے نصاب میں مقالہ شامل نہیں۔
- ایک عنوان پر ادارے کا صرف ایک امیدوار مقالہ لکھنے کا مُجاز ہو گا، البتہ اگر عنوانات کی تعداد سے امیدواروں کی تعداد زیادہ ہو تو ایک عنوان پر دو یا تین طلبہ مقالہ لکھ سکتے ہیں۔ تاہم ادارہ کے ''ناظم تعلیمات'' کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کا اہتمام کریں کہ ہر امیدوار از خود محنت و تحقیق کر کے مواد مرتب کرے، تاکہ نقل و سرقہ کا امکان نہ رہے۔ نقل شدہ مقالہ کالعدم شمار ہو گا، اور امیدوار ناکام قرار پائے گا۔
- مقالہ میں ناکام طلبہ کو ضمنی امتحان کے موقع پر دوبارہ مقالہ لکھنے کا موقع اس شرط پر دیا جائیگا کہ وہ ضمنی امتحان کے موقع پر باقاعدہ داخلہ فارم پُر کر کے امتحانی فیس جمع کرائیں۔ مجموعی طور پر چار چانسز (سالانہ + ضمنی + سالانہ + ضمنی) تک مقالہ کی تکمیل لازم ہے۔

منظوری وطریقہ ترسیل:

- رجسٹریشن کیلئے سربراہ ادارہ کے دستخطوں سے ادارہ کے لیٹرپیڈ پر مقالہ نگاران کی فہرست (نام امیدوار، عالمیہ سال اول کا رول نمبر، منتخب عنوان، مشرف کا اسم گرامی) یکم مئی 2024ء تک شعبہ امتحانات کو ارسال کرنا ضروری ہے۔
- 31 مئی 2024ء سے قبل تمام مقالات مرتب و مجلد کر کے شعبہ امتحانات مرکزی دفتر لاہور میں پہنچنا ضروری ہیں۔
- مقالات اجتماعی طور پر ارسال کئے جائیں، انفرادی طور پر ارسال کیے گئے مقالات گم ہونے کی صورت میں شعبہ امتحانات ذمہ دار نہ ہو گا۔
- جس مقالہ پر امیدوار کا نام، عالمیہ سال اول و دوم کا رول نمبر اور پتہ صحیح طور پر درج نہ ہوا، وہ کالعدم متصور ہو گا۔
- تحقیقی مقالہ کی اصل کاپی جلد کر کے بھجوائیں۔ فوٹو کاپی قابل قبول نہ ہو گی۔ البتہ اپنے ریکارڈ کیلئے فوٹو کاپی بنوا کر محفوظ کرلیں نیز نقل و اصل کی پہچان کے لیے رف عمل (قلمی نسخہ ترجیحاً)، قلم سے نظر ثانی شدہ کاپی لازماً محفوظ رکھیں۔ شعبہ امتحانات کسی بھی وقت ثبوت کے طور پر یہ چیزیں طلب کر سکتا ہے۔

❖ ہدایات برائے تحریر وتحقیق:

- مقدمہ، ابواب وفصول، خلاصہ بحث، سفارشات، نتائج، اشاریہ، اور آیات، احادیث، شخصیات، اعلام اور اماکن کی فہارس کا اہتمام کریں۔
- درجہ شہادۃ العالمیہ کا مقالہ کم از کم 50 جبکہ تخصص فی الفقہ کا کم از کم 100 صفحات فل سکیپ (8.6x11.6) پر مشتمل ہو اور کاغذ کی ایک طرف لکھا جائے۔
- مقالہ کی تفصیلات اور مباحث تجزیاتی اور نتیجہ خیز ہونے چاہئیں، اندازِ تحریر علمی و تحقیقی ہونا چاہیے۔
- مقالہ میں موجود تمام آیاتِ مبارکہ قرآنی رسم الخط میں تحریر ہوں اور ان پر اعراب کا بطور خاص اہتمام کیا جائے۔

- ❖ مقالہ بنیادی مصادر پر مشتمل ہونا چاہئے اور تحقیق و تصنیف سے متعلق قواعد و ضوابط کا مقالے میں اطلاق و اظہار ہونا ضروری ہے۔
- ❖ مقالہ کی تکمیل پر اپنی تحریر کو بار بار پڑھا جائے تاکہ غلطی کی گنجائش نہ رہے۔ کمپوزنگ کی غلطیوں پر نمبر کم ہو جاتے ہیں۔
- ❖ مقالہ کمپوز شدہ ہونا ضروری ہے۔ تاہم کسی ماہر کاتب کا تحریر شدہ قلمی نسخہ بھی قابل قبول ہو گا۔ البتہ جلد کا مضبوط ہونا لازمی ہے۔

کمپوزنگ کے متعلق ہدایات:

i. اعلیٰ تعلیم میں مقالہ جات کی تفویض کا مقصد طالب علموں میں تحقیقی شعور بیدار کرنا اور تجزیاتی و تنقیدی صلاحیتوں کی جلا بخشنا ہے۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ محقق طے شدہ اصول و ضوابط کی روشنی میں ہی اپنی تحقیقات مرتب کرے۔ لہذا تحقیقی مقالہ جات لکھنے والے ان ہدایات کو مد نظر رکھیں۔

ii. مقالہ متوازن طور پر ابواب و فصول میں منقسم ہو نیز ہر باب کا نام، باب کے شروع میں علیحدہ صفحہ پر لکھیں۔ اور اس پر صفحہ نمبر لکھا اور شمار نہ کیا جائے۔

iii. کاغذ کا سائز 8.6x11.6 انچ (A4)، جلد بندی کی طرف سے حاشیہ 1.25 انچ اور دوسری جانب کا 0.75 انچ ہو۔ اوپر کا حاشیہ ایک انچ کا اور نیچے کا 0.75 انچ ہو۔ ہر صفحے پر نمبر درمیان میں اوپر کی طرف لکھا جائے۔

iv. حوالہ جات و حواشی سمیت فی صفحہ سطور کی تعداد 26-24 ہونی چاہیے۔ مختلف عنوانات کا سائز درج ذیل ہے ٹائٹل چوبیس فاؤنٹ (pt24) ابواب کے عنوانات بائیس فاؤنٹ (pt22)، فصول بیس فاؤنٹ (pt20)، مباحث 18 فاؤنٹ (pt18)، ذیلی عنوانات 16 بولڈ فاؤنٹ (pt16)، تحریر کا سائز اصل متن پندرہ فاؤنٹ (pt15) اور حاشیہ تیرہ فاؤنٹ (pt13) پر مشتمل ہونا چاہیے۔

v. مقالہ کا سرورق درج ذیل ترتیب سے تیار کیا جائے:

مقالہ کے سرورق پر عنوان مقالہ جلی حروف میں اسکے نیچے قوسین میں مقالہ برائے **شهادة العالميه/ تخصص في الفقه**، نیچے دائیں جانب مقالہ نگار کا نام اور بائیں جانب نگران مقالہ کا نام بمعہ عہدہ اور سب سے نیچے شعبہ امتحانات **شهادة العالميه/ تخصص في الفقه** تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان سیشن / سال تحریر کیا جائے، صفحہ کے درمیان میں تنظیم المدارس کا مونوگرام ہونا چاہیے۔

vi. مقالہ کے انتساب سے پہلے نگران مقالہ کا سفارشی مراسلہ (Recommendation Letter) اور اس بات کا حلف (Declaration) کہ یہ کام اصلی اور سرقہ سے مبرا ہے، لگایا جائے گا۔

vii. شهادة العالميه/ تخصص في الفقه کے مقالہ جات کی جلد کے پہلے صفحہ پر ان تمام چیزوں کا اندراج اسی ترتیب سے ہو گا جیسے ہدایات میں لکھا گیا ہے مقالہ کی جلد کا رنگ گہرا میرون ہو۔ پشتے پر مقالہ کا عنوان مقالہ نگار کا نام، سال / سیشن درج ہو گا۔

❖ مقالہ کی ترتیب و محتویات:

1:- عنوان / ٹائیٹل 2: تسمیہ و تحمید 3: مُشرِف کی تصدیق و دستخط 4: انتساب

5: مقدمہ / دیباچہ 6: فہرست موضوعات 7: صلب موضوع و ابحاث 8: ضمیمہ و اشاریہ (اگر ہو)

9: خلاصہ بحث و نتائج 10: فہارس (آیات و احادیث وغیرہ) 11: مصادر و مراجع (ترتیب میں فنون / تہجی کا لحاظ رکھیں)

❖ **مقدمہ و دیباچہ**: اختصار و جامعیت سے کام لیا جائے، عنوان کے انتخاب کی وجوہ ترجیح اور مقالے کا سرسری جائزہ درج ہو۔

❖ ابواب و فصول:

1. ہر باب متوازن فصول پر مشتمل ہو اور تمام ابواب کی فصول حجم و ضخامت میں مناسب و موزوں ہوں۔
2. جدید طرز تصنیف اپناتے ہوئے ہر باب کے آغاز میں پہلے ایک صفحہ پر جلی قلم سے باب کا نام لکھا جائے اور ذیل میں اس باب کے اہم عنوانات درج کئے جائیں۔ صفحہ کی عقبی جانب خالی چھوڑ دی جائے، اور اگلے صفحہ (سامنے / بائیں جانب والے) سے تحریر کا آغاز کیا جائے۔
3. ذیلی عناوین "بغلی سرخی" کے طور پر دائیں جانب جلی قلم سے لکھیں۔
4. تحریر میں پیرا بندی اور رموز کتابت و علامات وقف (،۔؟ "" !...) وغیرہ کا لحاظ رکھا جائے۔
5. اختتام پر اپنے اخذ کردہ نتائج اور اگر رائے میں "تفرد" ہو تو اس کا نمایاں اظہار ہو۔

❖ حوالہ جات اور حواشی:

1. حوالہ جات، حواشی ہر صفحے کے نیچے دیئے جائیں، یا مسلسل نمبروں کی صورت میں باب، فصل، مقالہ کے آخر میں نمبروار مصادر و مراجع و حوالہ کا ذکر کریں۔ اقتباس کو واوین ("") کے درمیان لکھیں۔
2. متن میں موجود ابہام کی وضاحت حاشیہ میں کی جائے۔ یا قوس خاص [......] (......) لگا کر اس کے درمیان لکھا جائے۔
3. حوالہ دیتے وقت پہلی جگہ مکمل حوالہ لکھا جائے۔ تقریباً تمام کتب حدیث مخرّج و محقّق دستیاب ہیں اس لئے حوالہ میں رقم الحدیث، جلد و صفحہ، مطبع و سن طباعت درج کریں۔ باب و فصل کا تذکرہ بھی کر دیا جائے تاکہ متعلقہ طبع دستیاب نہ ہونے کی صورت میں بھی اصل تک رسائی ممکن ہو سکے۔ یاد رہے حوالہ لکھتے وقت بہت احتیاط کریں کہ ممتحن آپ کے لکھے حوالہ جات کو چیک کریں گے۔ بے احتیاطی یا غلط حوالہ جات لکھنے کی صورت میں دیانت علمی کے خلاف ہونے کیساتھ ساتھ آپ امتحان میں ناکام قرار پائیں گے۔
4. آیات قرآنیہ میں سورۃ کا نام، نمبر، اس کے بعد آیت نمبر لکھیں۔ مثلاً: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۴ کو یوں لکھیں: (البقرہ ۲: ۱۴)
5. مصنفین کے اسماء حروف تہجی کی ترتیب یا سنین ولادت، وفات کی ترتیب سے ہوں۔

فہارس: فہارس کے باقاعدہ نمبر مخصوص کئے گئے ہیں لہٰذا اپنی کاوش کو مزید بہتر بناتے ہوئے موضوعات و عناوین، آیات و احادیث، اشاریہ، اسماء و اماکن، مصادر و مراجع کی فہارس، ٹیبل بنائیں۔ ان تمام فہارس میں ترتیب (ہجائی، زمانی، مکانی) کا خاص خیال رکھیں۔

CD / فلاپی بیک اَپ: اپنے تحقیقی مواد کو کمپیوٹر پر کمپوز کروائیں اور درج ذیل ہدایات کا خاص خیال رکھیں۔

i. اپنے تحقیقی مواد کو ضائع ہونے اور انتحال و سرقہ علمی سے محفوظ رکھیں۔ بعض لوگ اس کمپوز شدہ مواد کا اپنے نام سے پرنٹ نکلوا لیتے ہیں، جس سے اصل امیدوار پر بھی نقل کرنے کا الزام آجاتا ہے، لہٰذا اپنے اصل تحقیقی مواد اور، رف عمل کو محفوظ رکھیں تاکہ بوقت ضرورت بطور ثبوت پیش کیا جا سکے۔

ii. تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے پلیٹ فارم سے یہ کوشش کی جائیگی کہ جدید تحقیقات پر مشتمل مواد کو مرتب کر کے شائع کیا جائے، لہٰذا کمپوز شدہ مواد کی Backup سی ڈی ہمراہ ارسال کریں۔

iii. تحقیقی مقالہ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کی اعلیٰ ڈگری کے حصول کیلئے لکھوایا جاتا ہے جو تنظیم المدارس کا علمی اثاثہ شمار ہوتا ہے لہٰذا اگر اپنی تحقیقات کو شائع کرنا مقصود ہو تو اس کی اشاعت سے قبل تحریری اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہے۔

نوٹ: جناب ناظم اعلیٰ / مہتمم صاحب! زید مجدہ

یہ ہدایت نامہ اور فہرست مقالات اپنے مدرسہ کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کروا دیں۔ نیز ایک ایک کاپی مقالہ نگاروں کو بھی دے دیں۔

عزیز طلبہ کرام!

☆ متعدد علمی عناوین کا تعین کر دیا گیا ہے، بعض مشکل اور تحقیقی عنوانات ہیں اور بعض آسان، کچھ عصری مضمون نویسی جیسے موضوعات اور وافر مواد سے متعلق ہیں۔ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے خوب محنت سے ریسرچ ورک کیا جائے۔ تاکہ مستقبل میں اگر اس مقالہ کو طباعتی و اشاعتی مرحلہ سے گذارنا مقصود ہو تو یہ مقالہ ہر لحاظ سے اس معیار پر پورا اترتا ہو۔

☆ اساتذہ و مشرفین عظام سے التماس ہے کہ موضوع و عنوان کے انتخاب میں طالب علم کے میلان طبعی اور استعداد کا لحاظ کرتے ہوئے چناؤ کرائیں۔ ذی استعداد طلبہ کو آسان کی بجائے مشکل اور علمی کام پر آمادہ کریں، تاکہ (ان مع العسر یسرا) کا عملی نمونہ سامنے آئے۔ اپنے عزیزوں کو تصنیف و تالیف کے میدان کا شہسوار بنانے کیلئے پوری توجہ مرحمت فرمائیں۔ اور موضوع کے مالہ اور ما علیہ میں سے کوئی پہلو تشنہ نہ رہنے دیں۔

☆ مقالات کے عناوین بارے راہنمائی درج ذیل اساتذہ کرام و محققین عظام سے حاصل کی جاسکتی ہے، مگر یاد رہے سائل و طالب بن کر اپنی مراد حاصل کرنے کے جذبے سے مناسب و موزوں وقت پہ فون کیجئیے اور فرصت بارے پہلے پوچھ لیجئیے۔

نمبر شمار	اسماء گرامی	رابطہ نمبر
1	مفتی محمد عابد نسیم، گوجرہ	0300-3595565
2	حافظ محمد اسحاق ظفر، راولپنڈی	0321-5178672
3	پروفیسر عون محمد سعیدی، بہاولپور	0300-6818565
4	ڈاکٹر محمد کلیم، رحیم یار خان	0306-7318019
5	مفتی خلیل احمد قادری، لاہور	0300-8806267
6	مفتی محمد کاشف فریدی، ملتان	0305-5261588
7	مفتی اعجاز احمد، فیصل آباد	0300-7267103
8	مولانا رفاقت جلالی، اسلام آباد	0300-7565116
9	مفتی محمد زمان سعیدی، فیصل آباد	0306-5832859
10	مولانا محمد امتیاز حقانی، چنیوٹ	0346-5912691

☆ کچھ تفصیلات اور تحریر مقالہ کے لیے رہنمائی تنظیم المدارس کے فیس بک پیج پہ دے دی گئی ہے۔ درج ذیل لنک سے آپ حاصل کر سکتے ہیں :
https://www.facebook.com/tanzeemulmadarispk

☆ عنوانات، موضوعات کی ترکیب الفاظ میں ایسی تبدیلی، جس سے عنوان مزید وقیع ہو جائے، لیکن "صلب موضوع" میں کوئی کمی نہ ہو، کی اجازت ہے۔

☆ آخری عنوان پر لکھنے کے لئے ایک ہی ادارے سے کئی طالب علم بھی ہوسکتے ہیں مگر کتاب (مخطوط) کا الگ ہونا ضروری ہے۔ البتہ حجم میں بڑی کتاب ہونے کی صورت میں ایک سے زائد طالب علم بھی شریک ہوسکتے ہیں، تاہم متعدد شرکاء کی صورت میں ہر ایک کے حصے میں کم و بیش پچاس تا ساٹھ صفحاتِ تحقیق ہونے چاہئیں۔

☆ خیال رہے کہ تحقیق کیلئے ایسی کتاب (مخطوط) کا انتخاب کریں جس پر پہلے کام نہ ہوا ہو، اس سلسلہ میں شعبہ تحقیق و تصنیف تنظیم المدارس سے تحریری طور پر تصدیق حاصل کر لیں۔

☆ نتیجہ از ممتحن، مندرجہ بالا پروفارمہ کاپی کر کے امیدوار اپنے مقالے کے آغاز میں لگائے، اس میں مطلوبہ کوائف کو امیدوار خود احتیاط سے درج کرے۔

والسلام مع الاکرام
آپ کے درخشندہ مستقبل کا خواہاں

28 مارچ 2024ء

محمد عبد المصطفیٰ ہزاروی (ناظم اعلیٰ)